چھینک آنا کس بات کی علامت ہے؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3327

تاریخ اجراء: 29 جمادی الاولی 1446ھ / 02 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا ایک سوال ہے کہ لوگ کہتے ہیں اگر ہمیں چھینک آئے تو یہ ہمیں کوئی یاد کر رہا ہوتا ہے کیا یہ بات درست ہے ؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عوام میں یہ بات مشہور ہے کہ جب چھینک آتی ہے تو ہمیں کوئی یاد کر رہا ہوتا ہے۔ قرآن وسنت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے اور نہ ہی اقوال علماء وصوفیاء سے اس کی کوئی صراحت دستیاب ہوئی۔ بظاہر یہ ایسی باتوں میں سے ہے جو بغیر نقل وسند لوگوں کی زبانوں پر مشہور ہو جاتی ہیں۔ ہاں چھینک اگرچہ ایک طبعی عمل ہے تاہم یہ ان چیزوں میں سے ہے جو اللہ تبارک وتعالی کو پسند ہیں اور کسی بات کے وقت چھینک آجانا اچھی چیز ہے کہ حدیث میں اسے شاہد عدل (سچا گواہ) قرار دیا گیا ہے کہ کوئی بات بیان کی جاتی ہو اور اس کا جھوٹ وسچ ہونا معلوم نہ ہو اور چھینک آجائے تو اس کے سچا ہونے کی دلیل ہے۔ اسی طرح دعا کے وقت چھینک آنا اس کے قبول ہونے کی دلیل ہے۔

بخاری شریف میں ہے" عن أبي هريرة، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: إن الله يحب العطاس ويكره التثاؤب، فإذا عطس أحدكم وحمد الله، كان حقا على كل مسلم سمعه أن يقول له: يرحمك الله "ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جماہی کو ناپسند کرتا ہے پس جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ اللہ تعالیٰ کی حمد کرے تو ہر مسلمان جو اسے سنے اس پر حق ہے کے وہ اس (کے جواب میں) یرحمک اللہ کہے۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 6226، ج 8، ص 50، دار طوق النجاۃ)

اعلیٰ حضرت، مجدِّدِ دین وملت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: "چھینک اچھی چیز ہے۔ اسے بد شگونی جاننا مشرکینِ ہند کا ناپاک عقیدہ ہے۔ حدیث میں تو یہ اِرشاد فرمایا: لَعَطْسَۃٌ وَاحِدَۃٌ عِنْدَ حَدِیْثٍ

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنۡ شَاهِدٍ عَدۡلٍ" بات کے وَقْت چھینک عادل گواہ ہے۔یعنی جو کچھ بیان کیا جاتا ہو جس کا صِدق و کِذب معلوم نہیں اور اس وَقْت کسی کو چھینک آئے تو وہ اس بات کے صِدق پر دلیل ہے۔اور یہ بھی آیا ہے کہ دُعا کے وَقْت چھینک آنا دلیلِ قبول ہے۔(ملفوظات اعلی حضرت،حصہ دوم،ص319،مکتبۃ المدینہ)

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں:"چھینک تو خدا کی نعمت (ہے) جب کہ بیماری سے نہ ہو۔(مرآۃ المناجیح،ج2،ص139،نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net